

اللہ تعالیٰ نے بے شمار فرشتے پیدا کیے ہیں جو الگ الگ کام کرتے رہتے ہیں۔ اللہ نے ہر انسان کے ساتھ دو فرشتے مقرر کیے ہیں، یہ دونوں فرشتے ہر وقت ہمارے ساتھ رہتے ہیں، ایک ہماری دائیں جانب ہوتا ہے جو ہمارے نیک کاموں کا حساب رکھتا ہے اور دوسرا بائیں جانب ہوتا ہے جس کے پاس ہمارے گناہوں کا حساب رہتا ہے۔ یہ دونوں بہت ہی باریک بینی سے اور تفصیل کے ساتھ انسان کے ہر عمل کو لکھتے ہیں اور کوئی معمولی سی چیز بھی ان سے نہیں چھوٹی ہے۔ ان کی مکمل رپورٹ اللہ کے پاس جمع کروائی جائے گی اور اس کا نتیجہ قیامت کے دن سنایا جائے گا۔

”اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا، وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ“

ترجمہ: اے اللہ! تمام کاموں میں ہمارا انجام اچھا فرمائیے اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے نجات عطا فرمائیے۔ (مسند احمد: ۱۷۶۲۸)

”وَمَنْ يَسِّرْ عَلَى مُعْسِرٍ يَسِّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ“

ترجمہ: اور جس نے کسی تنگ دست کے لیے آسانی پیدا کی، اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کے لیے آسانی پیدا فرمائیں گے۔ (مسلم: ۲۶۹۹)

اسکول میں آپ کی سب سے زیادہ پسندیدہ شخصیت کس کی ہے؟ یقیناً آپ کے استاد کی!!! کیونکہ استاد آپ کی تعلیم کا خوب خیال کرتے ہیں، بہت محنت کرتے ہیں اور آپ کے سیکھنے کو یقینی بناتے ہیں۔ اس لیے آپ اپنے استاد کو ہمیشہ خوش رکھیں۔ کلاس میں جب استاد پڑھاتے رہیں تو مکمل توجہ سے سنیں اور استاد کی اطاعت کریں۔

مکہ والوں سے جب اسلام کا پھیلنا دیکھا گیا تو انہوں نے ظلم کی نئی شکل اختیار کی اور اعلان کر دیا کہ ایمان قبول کرنے والوں کا سماجی و معاشی بائیکاٹ کیا جائے، اس بائیکاٹ کے نتیجے میں مسلمانوں کو تین سال تک انتہائی تکلیفوں اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۙ

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۙ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۙ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۙ

فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۙ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۙ

نوٹ: مکمل سورہ انشراح یاد کروائی جائے۔